ہیٹر کے سامنے نماز کا جواز

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

ہمارے ہاں جوں ہی موسم سرما شدت اختیار کرتا ہے، مساجد، دفاتر ، دکانوں اور گھروں میں بجلی یا گیس کے ہیٹر (Heater) جلائے جاتے ہیں۔ ان کا مقصد سردی کی شدت کو کم کرنا ہوتا ہے۔ عموماً مساجد میں صفوں کے آگے ہیٹر لگائے جاتے ہیں۔ ان کے سامنے نماز ادا کرنا بلا کراہت جائز اور درست ہے، کیونکہ یہ مظہر عبادت نہیں، بلکہ حرارت حاصل کرنے کا ایک آلہ ہے، جسے عبادت کے وقت بھی استعمال کیا جاتا ہے اور عام حالت میں بھی۔

ہمارے بعض اہل علم کا یہ کہنا کہ اس سے مجوسیوں سے مشابہت لازم آتی ہے، محل نظر ہے، کیونکہ ہیٹر جلانا موسمی ضرورت ہے۔ اگر کوئی انسان ہیٹر کے سامنے نماز پڑھ رہا ہو، تو دیکھنے والے کے ذہن میں قطعاً یہ نہیں آتا کہ یہ آگ کی عبادت کر رہا ہے، یہ تصور مسلمانوں کی مساجد میں کیوں کر ذہن میں آ سکتا ہے؟ بلکہ دیکھنے والا یہی سمجھے گا کہ سردی سے بچنے کے لیے ایک سہولت استعمال کر رہا ہے۔ ہر جگہ تشبیہ لازم نہیں آتی۔

جیسا کہ مسلمان کعبہ کی طرف متوجہ ہو کر نماز پڑھتے ہیں اور کعبہ کے گرد طواف کرتے ہیں، حجر اسود کو بوسہ دیتے ہیں۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ سورج اور چاند نمازی کے بالکل سامنے ہوتا ہے۔ اس پر یہ کوئی نہیں کہتا کہ پتھروں، سورج اور چاند کی پوجا ہو رہی ہے۔ نمازی کے آگے لکڑی، لوہے اور پتھر سے تراشا گیا سترہ بھی ہوتا ہے۔ جہاں اس سے ان کی عبادت

کرنا لازم نہیں آتا، وہاں ان سے کفار کی مشابہت بھی لازم نہیں آتی۔ اگر کوئی معترض ہو، تو ہمارا جواب یہ ہوتا ہے کہ مسلمان اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کرتے ہیں۔ یہ تمام امور مشروع ہیں۔

اسی طرح نمازی کے آگے آگ جل رہی ہو، تو اسے بتا جائے گا کہ یہ طبعی ضرورت اور مصلحت کے لیے جلائی گئی ہے، تو ہیٹر کا معاملہ آگ سے قدرے مختلف ہے، ہیٹر جلانے اور آگ جلانے میں فرق ہے، کیونکہ اسے بنایا ہی اس لیے گیا ہے کہ اس کے ذریعے سردی کی شدت سے بچا جا سکے۔

جیسا کہ پہلے دور میں روشنی حاصل کرنے کیلئے مساجد میں دِیے جلائے جاتے تھے۔ اب ان کی ضرورت نہیں رہی، ان کی جگہ لائٹوں نے لے لی ہے۔ جیسا کہ ایک حد تک ہیٹر کی جگہ Inverter AC کا استعمال ہو رہا ہے۔ بجلی کے ایسے ہیٹر بھی آ گئے ہیں، جو برقی پنکھے کی مانند گھومتے ہیں۔

شیخ العرب، علامہ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ (۱۴۲۱ھ) ہیٹر کے استعمال کو بلا کراہت جائز قرار دیتے ہیں۔ اَللَّجْنَۃُ الدَّائِمَۃُ کا بھی یہی فتویٰ ہے۔ عرب علما میں نمازی کے آگے ہیٹر جلانے کو کوئی بھی حرام یا مکروہ نہیں کہتا۔

اگر نمازی کے سامنے ہیٹر ہو، تو اس سے سکون ملتا ہے، نماز میں دل لگتا ہے، ورنہ سردی کی وجہ سے نماز میں توجہ نہیں رہے گی۔